سوال

(27) شریعت حائضہ کو قرآن مجید پڑھنے سے روکتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کےلیے عرفہ کے دن دعاؤں کی ایسی کتابوں جائز ہے جن میں قرآنی آیات بھی لکھی ہوتی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض اور نفاس والی عورتوں مناسک حج کے بارے میں لکھی دعائیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ صحیح قول کے مطابق ان کے قرآن مجید پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ایسی کوئی صحیح اور صریح نص موجود نہیں ہے جو حیض اور نفاس والی عورتوں کو قرآن مجید پڑھنے سے روکتی ہو۔ البتہ جنبی شخص کےلیے قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت ہے جیساکہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے (مسند احمد: 110/1)

اور حیض ونفاس والی عورتوں کے بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث ہے :

«لَا تَقْرَأْ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا» جامع الترمذي' الطهاره باب ماجاء في الجنب والحائض ...الخ' حديث: 131

''حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں''

تو یہ حدیث ضعیف ہے۔ اس کی اسناد میں ابن عیاش ہے' جو موسیٰ بن عقبہ سے روایت کرتا ہے اور محدثین ابن عیاش کی روایت کو ضعیف قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اہل شام یعنی اپنے شہر کے لوگوں سے روایت کرنے میں جید ہے لیکن اہل حجاز سے روایت کرنے میں ضعیف ہے اور اس کی یہ روایت اہل حجاز سے ہے لہذا ضعیف ہے۔ لیکن اس کے باوجود حائضہ عورت کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید زبانی پڑھے اور اسے ہاتھ نہ لگائے جب کہ جنبی غسل کیے بغیر زبانی دیکھ کر کسی طرح بھی نہیں پڑھ سکتا۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت مختصر ہوتا ہے اور اس کےلیے فورا غسل کرنا ممکن ہوتا ہے اور پھر معاملہ اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ جب چاہے غسل کرلے اور اگر غسل کرنے سے عاجز ہو تو تیمم کرلے اور نماز اور قرآن پڑھ لے لیکن حیض اور نفاس والی عورت کا معاملہ ان کےاپنے ہاتھ مین نہیں ہے بلکہ ان کا معاملہ اللہ عزوجل کے ہاتھ مین ہے وہ جب وہ حیض اور نفاس سے پاک ہوں گی تو غسل کریں گی اور ظاہر ہے کہ حیض اور نفاس میں کئی دن لگ جاتے ہیں لہذا ان کےلیے قِرآن مجید پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے تکہ بھول نہ جائیں جب قرآن مجید پڑھ سکتیں ہین تو ان کتابوں کو پڑھنا تو بالاولیٰ جائز ہوگا جن مین آیات واحادیث پر مشتمل دعائیں ہوتی ہیں۔ یہی بات درست اور علماء کے اقوال میں سے صحیح ترین قول ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص37

محدث فتویٰ